

بیانِ اردو

وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس اور ٹکنالوجی

جلد نمبر VII، شمارہ 4 – اکتوبر 2023 تا جنوری 2024ء

**وفاقی اردو یونیورسٹی اور گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی سیالکوٹ کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط
شیعہ کیمیاء علوم بعنوان ”پبلک سکریٹری یونیورسٹی میں احتجاج اور اساتذہ کاردار“ کے سینما کا انعقاد**

سرپرست اعلیٰ
پروفیسر ڈاکٹر روبنیہ مشتاق
قائم مقام شیخ الجامعہ

وفاقی اردو یونیورسٹی اور گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی سیالکوٹ کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی تقریب دفتر شیخ الجامعہ میں منعقد ہوئی۔ اس مفاہمتی یادداشت کا مقصد وفاقی اردو یونیورسٹی اور گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی سیالکوٹ کا صنعتی مرکز کیساتھ مضمبوط روابط قائم کرنا اور ضرورت پر مبنی تحقیق کو فروغ دینا ہے۔ قائم مقام شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر روبنیہ مشتاق اور گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی سیالکوٹ کی وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر زرین فاطمہ رضوی اور ڈاکٹر یکشٹ External Linkages گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی سیالکوٹ ڈاکٹر یاسنواز اور ڈاکٹر یکشٹ اور ک وفاقی اردو یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر محمد علی ویرسانی نے معابدہ پر دستخط کئے۔ اس موقع پر وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر زرین فاطمہ رضوی نے قائم مقام شیخ الجامعہ وفاقی اردو یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر روبنیہ مشتاق کو سوئیز پیش کیا۔ اس موقع پر قائم مقام رجسٹر احمد صدیق، پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، پروفیسر ڈاکٹر یاسنواز، پروفیسر ڈاکٹر یاسنواز، ڈاکٹر مریم شفیق، ڈاکٹر فیصل جاوید، ڈاکٹر شہزاد، ڈاکٹر ساجد جہانگیر، قائم مقام ٹریئر ادارائی احسان، اور ڈاکٹر شربل نوید موجود ہیں۔ مفاہمتی یادداشت پر دستخط کے بعد شعبہ کیمیاء میں بعنوان ”پبلک سیٹری یونیورسٹی میں وائس چانسلر اور اساتذہ کاردار“ کے حوالے سے منعقدہ سینما میں ڈاکٹر افتخار احمد طاہری نے اپنے خطاب میں کہا کہ استاد کا کام ہے کہ تحقیق میں آگے بڑھے اور اپنے طلبہ کی اس طرف ترویج کرے۔ رئیس کیمیاء سائنس ڈاکٹر زاہد نے کہا کہ ہماری جامعہ میں فنڈ کی بہت کی ہے جس کی وجہ سے تحقیق کے شعبہ میں ہمیں رکاوٹ پیش آتی ہے۔ ڈاکٹر یکشٹ External Linkages گورنمنٹ کالج یونیورسٹی سیالکوٹ ڈاکٹر یاسنواز نجی نے خطاب کرتے ہوئے کہ ہمارا موقف ہے کہ ہماری ریسرچ need base ہو جس کے لئے ہم نے اندسٹریز کے ساتھ linkages بھی کئے ہیں آج ہم نے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کئے ہیں اس کے تحت ہم امید کرتے ہیں کہ ہم مختلف سینما نور تحقیقی پروگرام کا اہتمام کریں گا کہ دونوں جامعات صوبوں کی نہیں بلکہ پاکستان کی صفت اول جامعات میں سے ہوں اور ان کی رینکنگ میں بھی اضافہ ہو۔ چیزیں میں امریکن کیمیکل سوسائٹی (ACS) اور ڈاکٹر یکشٹ پی اینڈ ڈی ڈاکٹر ساجد جہانگیر نے ACS پاکستان کے پارے میں بتایا کہ ACS دنیا کے 140 ممالک کے اندر کیمیکل سائنسز کو پرموٹ کرنے کیلئے کام کر رہی ہے اور کیمیکل پروس اور کیمیکل کی ٹرانسفارمنگ پاور سے انسانی زندگی کو آسان کرنے کیلئے اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ پاکستان Chapter کے تحت ہم اپنے طالب علموں کی مفت ٹریننگ کرو سکتے ہیں مہماں خصوصی وائس چانسلر گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی سیالکوٹ پروفیسر ڈاکٹر زرین فاطمہ رضوی نے خطاب کرتے ہوئے کہ وائس چانسلر کا HEI میں اہم کردار ہوتا ہے۔ VC بننے کیلئے کسی ٹریننگ کی ضرورت نہیں ہوتی اگر آپ نے زمانہ طبعی میں اچھا وقت گزارا ہے تو آپ کو تمام تقاضے پتا ہوتے ہیں اگر آپ معاشی اور اخلاقی طور پر کرپٹ نہیں ہو تو آپ

مدیر اعلیٰ
ڈاکٹر شمہر ضمیر
ڈاکٹر یکشٹ

شعبہ تصنیف و تالیف و ترجمہ



ایک اچھے VC بن سکتے ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے Resources کو اچھی طرح استعمال کرنا Linkages کیلئے بہت ضروری ہوتا ہے۔ سینما کے آخر میں وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر زرین فاطمہ رضوی نے اٹرائیکٹیو سیشن کے شرکاء کے سوالات کے جوابات دیئے۔ ڈاکٹر یکشٹ اور ک و پروفیسر ڈاکٹر محمد علی ویرسانی نے سب شرکاء کی آمد کا شکر یاد کیا۔ جبکہ مہماںوں نے شعبہ کیمیاء خود یافتات و دیگر شعبوں میں ریسرچ لیہز کا دورہ کیا۔ ڈاکٹر مریم شفیق اور ڈاکٹر سحر افشاں ناز نے لیب آف اپارائیڈ مائکروبیولوژی اینڈ کلینیکل مانگلو لوچی (LAMCM) کے تیار کردہ ریسرچ مصنوعات کے تھانے مہماںوں کو پیش کئے۔

سیکھنے کی صلاحیت ایک تدریجی تھی ہے! قابلیت حاصل کرنا ایک ہنر ہے! سیکھنے کی لگن انتخاب ہے۔

وفاقی اردو یونیورسٹی کے طلبہ ایک بار پھر جد اور اخترائی میڈیا کے میں پیش پیشئ

کوارڈینیشن اویس لوہی نے شرکت کی اور اس تقریب کو اتنا ہی پیشہ و رانداز میں منظم کیا۔ اس کامیاب نمائش کا اعزاز شعبہ حیاتی حرفت کے مدرس اور بنس میں عرقان ولیمی اور ڈاکٹر سدرہ شاہین کو جاتا ہے جن کے بغیر یہ نامکن تھا۔ جنہوں نے

شعبہ حیاتی حرفت کے طلبہ کو صدر شعبہ حیاتی حرفت ڈاکٹر منزہ دانش کی زیر سرپرستی ڈاکٹر سدرہ شاہین کے ہمراہ ایکسپو سینٹر کراچی میں منعقد ہونے والی بارہویں انٹر سٹریل، الیکٹریکل اینڈ الیکٹریکس نمائش پاکستان (IEEEP) ایکسپو میں بائیو



طلبہ کو ایسا معمولی پلیٹ فارم مہیا کیا جس کے ذریعے طلبہ کو اپنی خصیت کو نکھرانے کا موقع ملا۔ اس نمائش میں مختلف یونیورسٹیوں نے اپنے پروجیکٹس کی نمائش کی جن میں انٹس، این ای ڈی اور اردو یونیورسٹیز شامل تھیں۔ وفاقی اردو یونیورسٹی کے مختی و ہونہار طلبہ نے مختلف یونیورسٹیوں میں اپنے شاندار اخترائی خیالات کو ثابت کیا اور اپنی موجودگی کا احساس دلایا اور دیکھنے والوں کو یہ پیغام دیا کہ کم بجٹ میں بھی اتنے عمدہ اور اخترائی پروجیکٹس پر کام کیا جاسکتا ہے۔

مصنوعات کی نمائش کا موقع پر طلبہ کو اپنے مستقبل کی رابطہ کاری کے لئے بہت سے عہدیداروں، مشیروں، تاجروں اور صنعت کاروں سے ملاقات کرائی گئی۔ نمائش میں کراچی کے میر مرتفعی وہاب کے جانشین سعد صدیقی، پاکستان بنس میں ایسوی ایشن کے سی ای اجمیل ناصر تھانوی، سابق ڈپٹی رجسٹر آف کاپی رائٹس، اثارنی ایٹ لاء حیدر ڈی ایچ اے سے کریل احسان الحق (ر) IEEEP ڈائریکٹر پر کیورمنٹ، جزل نیجر بنس ڈبلپسٹ سید فیصل علی اور جزل نیجر سیلز گورنمنٹ

شعبہ ارضیات کے زیر اہتمام ”کراچی شہر کو ہیٹ و یو کے خطرات“ کے موضوع پر لیکچر منعقد ہوا



شعبہ ارضیات کے زیر اہتمام ”کراچی شہر کو ہیٹ و یو کے خطرات“ کے موضوع پر لیکچر منعقد ہوا جس میں مہمان خصوصی ڈین فیکٹری آف ارٹس اینڈ سائنس پروفیسر ڈاکٹر عبدالجید خان اور اسپیکر محمد عالم خالد ایڈیٹر مالیاتی و کلام نگار اور شعبہ ارضیات کے چیئر پرسن ڈاکٹر رخشندہ صدف نے کہا کہ کراچی شہر کو ہیٹ و یو کے خطرات مسلسل بڑھ رہے ہیں۔ شہر میں

زیادہ سے زیادہ پودے لگانے کی ضرورت ہے تاکہ ماحولیاتی تبدیلی پر کچھ حد تک قابو پایا جاسکے۔ ہمیں مل کر آنے والے وقت کو سمجھتے ہوئے پلان مرتب کرنے ہوں گے اساتذہ اور طلبہ ہیٹ و یو کے حوالے سے زیادہ سے زیادہ رسماں کر کر اس تاکہ کراچی شہر کو ہیٹ و یو کے خطرات سے جس حد تک ممکن ہو پچایا جاسکے اس موقع پر شعبہ ارضیات، شعبہ جغرافیہ، شعبہ ماحولیاتی سائنس اور شعبہ بنا تیات کے اساتذہ نے شرکت کی۔ جس میں طلبہ نے بڑے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ پروگرام کے اختتام پر مہماں کو شیلڈز پیش کی گئیں۔

شعبہ کیمیاء کے تحت ”پانی کا معمیار، صحت عالمیہ اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات“ کے موضوع پر سینما

پانی مہیا کیا جائے تو معاشرہ صحت مند ہو سکتا ہے اور بے تحاشہ بیماریوں سے بچا جاسکتا ہے۔ مقررین نے مزید کہا کہ موسمیاتی تبدیلی ہمارے وقت کی سب سے اہم ماحولیاتی مسائل میں سے ایک ہے موسمیاتی تبدیلی کے اثرات دنیا میں دیکھے جاسکتے ہیں اس سلسلے

شعبہ کیمیاء کے تحت ”پانی کا معمیار، صحت عالمیہ اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات“ کے موضوع پر سینما منعقد ہوا۔ اس موقع پر شعبہ کیمیاء کے پروفیسر ڈاکٹر محمد علی ویرسیانی نے ابتدائی کلمات پیش کئے، سینما سے ٹاؤن ناظم گلشن اقبال ڈاکٹر فواد احمد، ڈاکٹر عزیز



میں متعلقہ ادارے اپنا کروڑا کریں تاکہ عام آدمی تک صاف پانی پہنچ سکے اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات پر مسلسل تحقیق ہونی چاہیے تاکہ آنے والے وقت کے حساب سے موسمیاتی تبدیلی پر قابو پایا جاسکے۔ سینما کی کوآڈیٹر ڈاکٹر کوثر یا سیمن تھیں۔ سینما میں طلبہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

الدین شخ، Sepa کے ٹینکنیکل ڈائریکٹر عمران صابر، ریجنل ڈائریکٹر پاکستان کنسل ریرج ڈائریورس، پوسٹر ڈاکٹر غلام مرتضی، مولانا سعد عظیم اور ڈاکٹر صدف سلطان نے اپنے خطاب میں پانی کی افادیت بیان کرتے ہوئے کہ صاف پانی کا صحت مند معاشرے پر اہم کردار ہے، اگر صاف

شعبہ حیاتی کیمیاء اور شعبہ کیمیاء کے اشتراک سے لیکچر پروگرام بعنوان ”کامیابی کی حیاتی کیمیسٹری“

افادیت کے لئے مشقیں بھی اس پروگرام کا حصہ تھیں جن کو طلباء اور حاضرین نے بہت سراہا۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد نے کہا کہ مستقبل میں ایسے پروگرام کو جاری رکھنے کی اشد ضرورت ہے جس سے بچوں کو بہتر ماحول اور آگاہی حاصل ہو سکے

شعبہ حیاتی کیمیاء اور شعبہ کیمیاء کے اشتراک سے لیکچر پروگرام بعنوان (Biological Chemistry of Success and Failure) کامیابی اورنا کامی کی حیاتی کیمیسٹری، کا انعقاد ہوا جس میں کامیابی کو کتنے طریقوں



اور طرزِ عمل سے انسانی شعور و آگاہی کو استعمال کرتے ہوئے ڈیزائن کیا جاسکتا ہے مقررین ڈاکٹر حنا مدرس اور اپنیکر فہیم احمد خان نے دماغی جسم کی ذہانت کو مختلف زاویوں سے روشناس کروایا۔ طلبہ میں سانس لینے اور جسمانی مشقیں کی اہمیت اور

قائم مقام شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر روہینیہ مشتاق سے ٹاؤن ناظم گلشن اقبال ڈاکٹر فواد نے ملاقات کی

ہوگی کہ یونیورسٹی کی اندر ونی سڑک کی تعمیر کروائیں ہم یونیورسٹی کے بلدیاتی مسائل حل کرنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے جو ہمارے اختیار میں ہوں گے اُن مسائل کو فوری حل کیا جائیگا اور جو کے ایم سی سے متعلق ہیں انہیں بھی حل کرنے کی کوشش کریں گے۔ اس موقع پر قائم مقام رجسٹر احمد صدیق، پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، کوآرڈینیٹ برائے شیخ الجامعہ محمد فہیم ناز، حسیب زاہد، طارق زمان، خرم مشتاق، نعمان علی خان، اولیس عطا گورمانی، ذیشان احمد اور دیگر نے ٹاؤن

قائم مقام شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر روہینیہ مشتاق سے ٹاؤن ناظم گلشن اقبال ڈاکٹر فواد، نائب ٹاؤن ناظم اور دیگر عملہ نے ملاقات کی۔ قائم مقام شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر روہینیہ مشتاق نے

ٹاؤن ناظم کو یونیورسٹی اور اس کے ارد گرد کے بلدیاتی مسائل سے آگاہ کیا۔ ٹاؤن ناظم گلشن اقبال ڈاکٹر فواد نے یقین دہانی کرائی کے جلد یونیورسٹی کے اطراف اور گیٹس پر اسٹریٹ لائمس نصب کر دی جائیں گی اور یونیورسٹی گیٹ کے سامنے سے کچرا کنڈی کو بھی ختم کر دیا جائیگا یونیورسٹی کے اندر بڑے ڈسٹ بن رکھوائے جائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا ہماری کوشش



ناظم ڈاکٹر فواد کا مسائل کے حل کرنے کو سراہا اور یونیورسٹی آمد پر شکریہ ادا کیا۔

کے اندر بڑے ڈسٹ بن رکھوائے جائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا ہماری کوشش

قائم مقام شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر روہینیہ مشتاق کا لیپ ٹاپ تقسیم کرنے کے مرکز کا دورہ

فیر III کے تحت لیپ ٹاپ تقسیم کرنے کے عمل کو سراہا اور ڈاکٹر یوسف حیدر فوکل پرسن کراچی واسلام آباد کیمپس، ڈاکٹر عبید کورائی فوکل پرسن کراچی کیمپس کو مبارک باد پیش کی۔ ڈاکٹر یوسف حیدر نے بتایا کہ لیپ ٹاپ کی تقسیم میں کراچی کے بہتر انتظامات سے ہم مطمئن ہیں ڈاکٹر عبید کورائی کا کہنا تھا کہ



انتظامیہ اور طلبہ کے تعاون سے لیپ ٹاپ کی تقسیم کے مرحلے کو ذمہ داری سے ادا کیا گیا ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر اسماء ظفر، پروفیسر ڈاکٹر اسماء ناظم، ڈاکٹر کامران احسن، ڈاکٹر عطیہ حسن، ظفر غوری، ڈاکٹر شیبا فرحان و دیگر موجود ہیں۔

قائم مقام شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر روہینیہ مشتاق نے وزیر اعظم یوچہ لیپ ٹاپ اسیکم فیر III کے تحت لیپ ٹاپ تقسیم کرنے کے مرکز کا دورہ کر کے انتظامات کا جائزہ لیا اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آج کی نسل عملی اور تکنیکی اعتبار سے بہت آگے ہے۔ طلبہ جدید دور کے مطابق اپنی علمی اور مالکیت میں اضافہ کریں اور اپنے اندر خود اعتمادی پیدا کریں۔ علم کی بلند یوں کوچھوتے ہوئے عملی میدان کی ضروریات کے مطابق اپنی صلاحیتوں کو تکھاریں۔

شیخ الجامعہ نے شفاف طریقہ کار کے تحت طلبہ میں وزیر اعظم یوچہ لیپ ٹاپ اسیکم

اعلیٰ تعلیم و تحقیق (GRMC) کا پچھپن والے اجلاس (55th)

عبدالقیوم کو خردیاتیات، محمد سلمان رضا ولد ظفر عالم طبیعتیات، محمد وقار ولد محمد سلطان ریاضیاتی علوم، اشرف حسین ولد موسیٰ و ریاضیاتی علوم، داشت علی رضا ولد باہوت علی ریاضیاتی علوم، راؤ حشمت اللہ خان ولد ممتاز احمد خان راجپوت کو خردیاتیات، واحد رضا اصفہانی ولد محمد علی مرزا اصفہانی بین الاقوای تعلقات، شاری بلوچ بنت بایو بلوچ تعلیمات، ماہرہ سراج احمد بنت سراج الدین احمد تعلیمات، عشرت بانو بنت عبدالرشید تعلیمات، طفیل حسین ولد غلام حسین اردو، محمد طارق ولد احسان الحق آزاد اردو،

وفاقی اردو یونیورسٹی کی نظمت اعلیٰ تعلیم و تحقیق (GRMC) کا پچھپن وال (55th) اجلاس قائم مقام شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر روپینہ مشتاق کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں قائم مقام رجسٹر احمد صدیق بطور سیکریٹری جبکہ ارائیں رئیس کلیئہ سائنس و تکنالوژی پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، کلیئہ نظیمات کاروبار، تجارت و معاشیات پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور صدیقی، شعبہ اردو ڈاکٹر یاسین سلطانہ، شعبہ ریاضیاتی علوم ڈاکٹر مریم سلطانہ، شعبہ الیکٹریک انجینئرنگ ڈاکٹر راحت اللہ، انچارج کلیئہ معارف اسلامیہ ڈاکٹر محمد حافظ ثانی،



سید قدیس علی رضا ولد سید انس الرحمن اردو، واحد حسین صدیقی ولد کوثر حسین صدیقی اردو، احمد ولد محمد ابراہیم عربی، غلام علی ولد رحمت اللہ آریس سندھی، محمد عمران فیصل ولد اللہ و سایا کمپیوٹر سائنس (اسلام آباد)، آسترا غزالہ بنت لیثیر یعقوب اردو (اسلام آباد)، ظفر عباس ولد اکبر علی معاشیات (اسلام آباد)، محمد ثاقب ولد محمد اکرم چودہری الیکٹریک انجینئرنگ (اسلام آباد)، سدرہ افضل بنت چودہری افضل علی اردو (اسلام آباد)، محمد افضل ولد محمد ولایت الیکٹریک انجینئرنگ (اسلام آباد)، غلام حسین علوی ولد شفیق احمد علوی خردیاتیات، نوید ولد بچن سیموئیل تعلیمات، آصفہ محمود بنت محمود انور خصوصی تعلیم، یاسمین اختر بنت محمد اظہر کمپیوٹر سائنس (اسلام آباد)، اسماء خاتون بنت سید تیمز الدین، فارما سیوٹکس، عائشہ صدیقہ بنت زاہد مسعود مغل کمپیوٹر سائنس (اسلام آباد)، سیف اللہ ولد محمد ابراہیم شعبہ کمپیوٹر سائنس (اسلام آباد) کو 30 کریڈٹ آورز کورس ورک کے تحت ایم ایس کی سنگاہ اجراء کیا گیا۔

ڈاکٹر عارف اکرم انچارج کلیئہ فارمی، ڈاکٹر شاہد اقبال انچارج کلیئہ فون، ڈاکٹر کمال حیدر انچارج کلیئہ تعلیمات، ڈاکٹر ارشد توریڈا ائریکٹر ایڈیشن، حیدر مراد انچارج شعبہ GRMC شریک تھے۔ اجلاس میں 12 طلبہ کو پی ایچ ڈی کی ڈگری تفویض کی گئیں جن میں فائزہ انور علی کو کیمیاء، فرح ناز بنت محمد ظفر ممتاز کو کیمیاء، سمیرا بنت غلام جان کو بناتیات، صائمہ یسین بنت یسین بیگ کو فارما سیوٹکل کیمسٹری، عبدالغنی ولد امان اللہ کو اسلامیات، احسان الرشید ولد عبدالرشید کو اسلامیات، عبدالرحمٰن ولد محمد اشرف کو اسلامیات، اطف الرحمن ولد مشقی الرحمن کو اسلامیات، انعم شیخ بنت صلاح الدین کو بناتیات، نبیلہ صدف بنت محمد اکرم رندھاوا کو معاشیات (اسلام آباد)، ناصر منیر ولد شوکت منیر کو معاشیات (اسلام آباد)، ایاز خان ولد ولی محمد کو ابلاغ عامہ میں پی ایچ ڈی کی سند تفویض کی گئی۔ جبکہ 25 طلبہ کو ایم فل اور 06 طلبہ کو ایم ایس کی اسناد تفویض کی گئی جن میں ارم اختر بنت اختر حسین کو کیمیاء، حنا اظہر بنت محمد اظہر کو جیوانیات، شازیہ عبدالقیوم بنت

وفاقی اردو یونیورسٹی کے زیراہتمام پچھتی فلسطین مارچ

عالیٰ عدالت میں مقدمات چلایا جائے اور مظلوم فلسطینی مسلمانوں کو انصاف دیا جائے انہوں نے کہا کہ ہم اپنے مظلوم فلسطینی بھائیوں کے ساتھ کھڑے ہیں رئیس کلیئہ سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد نے کہا کہ فلسطینی مسلمانوں کی نسل کشی کی جارہی ہے، ہم اقوام متحده سے مطالبه کرتے ہیں کہ اسرائیل کے اس ظالمانہ عزم کو روکا جائے ہم فلسطینی عوام کی جدوجہد میں ان کے ساتھ کھڑے ہیں اور انہیں سلام پیش کرتے ہیں ڈاکٹر یکشتر ترقیات و منصوبہ بندی ڈاکٹر ساجد جہانگیر نے کہا کہ فلسطینی مسلمانوں پر ہونے والے ظلم پر اسرائیلی مصنوعات کیخلاف دنیا بھر

کے مسلمان بائیکاٹ کریں تاکہ اسرائیلی معیشت کو نقصان پہنچ میشہ امور طلبہ افضل احمد نے قرارداد پیش کی جس میں مسجد اقصیٰ اور فلسطینیوں اور عالم اسلام کا ہے غزہ کے مسلمانوں کا بے رحمانہ قتل عام ہستال رہائشی عمارتوں پر بمباری بندی کی جائے امریکہ مغربی دنیا کی غلامی اور انحصار کی پالیسی ختم کی جائے شامل تھیں جس سے مارچ کے شرکاء نے بھاری اکثریت سے منثور کیا اس موقع پر شیخ الجامعہ کے کوآرڈینیٹر فہیم ناز، حسیب زاہد، ذیشان احمد، محمد نعمان، اویس گورمانی و دیگر شریک تھے۔

وفاقی اردو یونیورسٹی کے زیراہتمام ”پچھتی فلسطین مارچ“، انتظامی بلاک گلشن اقبال سے شروع ہوا پچھتی مارچ کی قیادت قائم مقام شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق، قائم مقام رجسٹر ارڈر محمد صدیق، مشیر عمر طلبہ افضل احمد ڈاکٹر یکشتر ترقیات و منصوبہ بندی ڈاکٹر ساجد جہانگیر نے کی۔ پچھتی مارچ میں جامعہ اردو کے تدریسی و غیر تدریسی ملازمین اور طلبہ بڑی تعداد میں شریک ہوئے جنہوں نے فلسطین مسلمانوں سے اظہار پیغام کیلئے فلسطین کے جھنڈے اور پلے کارڈ اٹھائے ہوئے تھے پچھتی فلسطین مارچ سے قائم مقام شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق نے خطاب

کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیلی جاریت کے باعث بڑی تعداد میں خواتین اور معصوم بچوں کی شہادت ہو رہی ہیں اور ہزاروں شہادتیں ہو چکی ہیں فلسطین میں انسانی حقوق کی پامالی جاری ہے جو انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے انہوں نے مزید کہا جو کچھ ہو رہا ہے اس کی مثال کہیں نہیں ملتی عالمی برادری غزہ میں جنگ بندی کے لئے فوری طور پر اقدامات کریں قائم مقام رجسٹر ارڈر محمد صدیق نے غزہ کے مظلوم مسلمانوں سے اظہار پیغام کیا اور ظالم اسرائیل کی جانب سے ظلم و بربادیت کے خلاف



آفیسر و لیفیسر ایسوٹی ایشن کی جزوی اور سالانہ ذرکی تقریب کے موقع پر شرکاء کا گروپ اس موقع پر اسٹاٹ رجسٹر ارڈر شرکی ارشد، ڈپٹی رجسٹر ارڈر کلر شرکہ ضمیر کو گلدستہ پیش کر رہی ہیں اور صدر و لیفیسر معاون محمد شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے



وقاقي اردو یونیورسٹي کے مالياتي و منصوبہ بندي کمیٹي کا 27 واں اجلاس جس کي صدارت قائم مقام شيخ الجامع پروفيسر ڈاکٹر روبينہ مشتاق کر رہي ہيں، اجلاس میں رکن سمید درانی نمائندہ اعلیٰ تعلیم کمیشن (ڈائریکٹریٹ) محمد دانش احسان قائم مقام ٹریئر اردو سیکریٹری، پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد رئیس کلیئے سائنس، پروفیسر ڈاکٹر مسعود مذکور رئیس کلیئے نظمیات و کاروبار اور غیاث الدین احمد ناظم امتحانات شریک ہیں

آفیسرز و لیفیسر ایسوی ایشن کی نو منتخب کابینہ کی تقریب چالیس برداری

اس کے باوجود ان افسران کے ساتھ کئی سال سے جو زیادتی کی جاتی رہی ہے وہ اب مزید ناقابل قبول ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سینٹر نائب صدر جاوید خان نے یونیورسٹی میں تاخوا ہوں اور دیگر مراعات کی تا خیر سے ادائیگی پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبه کیا کہ اس مسئلہ کو فوری طور پر حل کیا جائے۔ تقریب سے منتخب صدر معراج محمد نے تقریب کے شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور تمام افسران کو دعوت دی کہ وہ آپسی اختلافات کو پس پشت رکھتے ہوئے متحد ہو جائیں اور اپنے

آفیسرز و لیفیسر ایسوی ایشن، وقاقي اردو یونیورسٹي کی منتخب کابینہ کی حلف برداری کی تقریب گشنا اقبال کیمپس میں منعقد ہوئی جس میں بحیثیت مہماں خصوصی قائم مقام شيخ الجامع پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق نے منتخب کابینہ سے حلف لیا۔ شيخ الجامع پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق نے اپنے خطاب میں کہا کہ افسران کے مسائل بالکل درست ہیں اور ہماری کوشش ہو گی کہ ان محدود و سائل، اختیارات اور دورانیہ میں زیادہ سے زیادہ مسائل حل کئے جائیں۔ حلف برداری کی تقریب سے



حقوق کے حصول اور یونیورسٹی کے مسائل کے حل کے لئے مل کر کوشش کریں۔ اس تقریب میں حال ہی میں ریٹائر ہونے والے افسران کا فاروق کی اردو یونیورسٹی کے لئے خدمات کو بھی سراہا گیا۔ تقریب میں رجسٹر ارمحمد صدیق، ٹریئر اردو دانش احسان، رئیس کلیئے سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، رکن سینٹ وانچارج کلیئے تعلیمات ڈاکٹر کمال حیدر، کنش و لرغیاث الدین احمد، انچارج کلیئے ڈاکٹر شاہد اقبال، انچارج کلیئے فارمیسی ڈاکٹر عارفہ اکرم و دیگر کثیر تعداد میں افسران نے شرکت کی۔ تقریب کی نظمت کے فرائض سید محمد عباس حیدر زیدی نے انجام دیئے۔

خطاب کرتے ہوئے منتخب سیکریٹری خرم مشتاق نے افسران کی ٹائم پے اسکیل کی منتظر شدہ پالیسی پر علمدرآمدنا ہونے پر سابقہ انتظامیہ پر سخت تلقید کرتے ہوئے کہا کہ 2019ء سے اب تک افسران اپنے منتظر شدہ پالیسی کے تحت ترقیوں سے محروم ہیں جبکہ کئی سینٹر افسران ترقیوں کے انتظار میں ریٹائر ہو چکے جبکہ دو افسران کا انتقال ہو چکا۔ خرم مشتاق نے شيخ الجامع کو مناسب ہوتے افسران کے کلیدی مسائل پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ افسران یونیورسٹی کے انتظامی امور کا ہر اول دستہ ہیں اور مسائل کو قانونی طریقہ کار کے تحت حل کرنے میں اپنا بھر پور کردار ادا کرتے ہیں

شعبہ بین الاقوامی تعلقات کی جانب سے پاکستان - پولینڈ سفارتی تعلقات کی 60 ویں سالگرہ پر تقریب کا انعقاد

تعلیم کے شعبے میں پولینڈ نوجوانوں کو اپنے ملک میں خوش آمدید کہے گا۔ جدید دور اور جدید ٹکنالوژی کے سبب ہم کر آگے بڑھ سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دوسرا جنگ عظیم کے بعد پولینڈ نے عوام سے عوام کے تعلقات کو اہمیت دی اور پاکستان سمیت دنیا میں رابطے برھائے۔ قونصلیٹ پولینڈ نے کہا کہ پولینڈ پاکستان کے طالب علموں سے ہر

شعبہ بین الاقوامی تعلقات کی جانب سے آرٹس کونسل آف پاکستان، کراچی میں ”پاکستان - پولینڈ سفارتی تعلقات کی 60 ویں سالگرہ“ کی مناسبت سے تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں بطور مہمان خصوصی پولینڈ کے سفیر برائے پاکستان Maciej Pisarski نے شرکت کی۔ تقریب کا آغاز پاکستان اور پولینڈ کے قومی ترانوں سے



ممکن اپنا تعاون جاری رکھے گا۔ اس موقع پر معزز مہمان نے شرکاء کے سوالوں کے مفصل جوابات بھی دیئے۔ پولینڈ سفارتی تعلقات کی 60 ویں سالگرہ کی تقریب کے انعقاد پر شعبہ بین الاقوامی تعلقات کے اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ شعبہ بین الاقوامی تعلقات یونیورسٹی کا سب سے فعال اور متحرک شعبہ ہے۔ شعبہ کے اس اندھہ بھر پور تو انہی کے ساتھ علمی، تدریسی اور تحقیقی سرگرمیاں سرانجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے پاکستان پولینڈ تعلقات کے حوالے سے نیک خوبیات کا اظہار کیا۔ صدر شعبہ بین الاقوامی تعلقات ڈاکٹر اصغر علی دشی نے تمام مہمانوں، طلباء اور شرکاء کا تقریب میں آمد اور شرکت کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر مرحوم عمر بیگ اعزازی قونصل جزل پولینڈ شریک تھے تقریب کے اختتام پر شعبہ بین الاقوامی تعلقات کی جانب سے مہمان خصوصی اور دیگر مہمانوں کو تحائف پیش کئے گئے۔ تقریب کی نظمات کے فرائض اسٹینٹ پروفیسر ڈاکٹر رضوانہ جبیں نے انجام دیئے۔

کیا گیا۔ شعبہ بین الاقوامی تعلقات، وفاقی اردو یونیورسٹی، کراچی اور اسٹینٹیٹ آف پلٹیکل سائنس، یونیورسٹی آف وارمیا اینڈ مازوری، پولینڈ کی 2022 میں منعقدہ مشترکہ بین الاقوامی کانفرنس کی ڈاکیومنٹری دکھائی گئی۔ شعبہ ہذا کے اسٹینٹ پروفیسر ڈاکٹر فیصل جاوید نے پاکستان پولینڈ کے 60 سالہ تعلقات کے حوالے سے روشنی ڈالتے ہوئے خطاب کیا، شعبہ بین الاقوامی تعلقات کے اسٹینٹ پروفیسر ڈاکٹر عارف خان نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا، یونیورسٹی آف وارمیا اینڈ مازوری کے پروفیسر ڈاکٹر Zulowski Arkadiusz کی۔ مہمان خصوصی پولینڈ کے سفیر برائے پاکستان نے تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 60 سالہ پاکستان پولینڈ کے تعلقات اس بات کی علامت ہے کہ دونوں ممالک کے عوام میں ملاؤ اور وسیع تعلقات کے خواہاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ



سیمسٹر امتحانات کے مرکز کا قائم مقام شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق، قائم مقام رجسٹرار محمد صدیق، پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد اور قائم مقام ڈپرٹر ارشاد احسان دورہ کر رہے ہیں

وفاقی اردو یونیورسٹی اور یونیورسٹی آف بلوجستان کا شترک سے ”جدید فعال تدریسی تکنیکس“ کے موضوع پر روزہ ورکشاپ

آف بلوجستان کوئٹہ کے اساتذہ نے ٹریزیز کے فرائض سرانجام دیئے۔ پروگرام کے حوالے سے انچارج شعبہ نظمیات و کاروبار ڈاکٹر رشتن علی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح سے دنیا میں ترقی ہو رہی اسی طرح سے

پڑھانے کے نئے طریقے بھی متعارف کرائے جا رہے ہیں۔ پروگرام کے اختتام پر قائم مقام شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر روینہ مشتاق اور قائم مقام رجسٹر ار محمد صدیق نے شرکاء میں سٹیفکیٹ

تقسیم کئے اور مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر کمال حیدر، ڈاکٹر عبدالعزیز، پروفیسر ڈاکٹر صبا زہرہ، پروفیسنر نیم احمد و ڈیگر نے شرکت کی۔

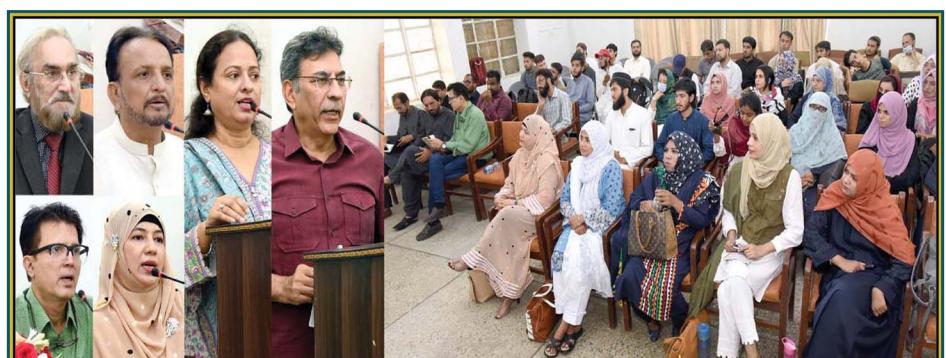
وفاقی اردو یونیورسٹی کے شعبہ نظمیات کاروبار ”عبد الحق کیپس“ اور یونیورسٹی آف بلوجستان کا شترک سے ”جدید فعال تدریسی تکنیکس“ کے موضوع پر (Innovative active teaching techniques) روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس ورکشاپ کا مقصد اساتذہ کو پڑھانے کے جدید طرز عمل سے روشناس کروانا تھا۔

پروگرام کی سربراہی شعبہ نظمیات و کاروبار عبد الحق کیپس نے کی۔ ورکشاپ میں شعبہ نظمیات کاروبار عبد الحق و لکشن اقبال کیپس، شعبہ معاشیات و تجارت اور شعبہ تعلیمات کے اساتذہ نے شرکت کی۔ ورکشاپ میں یونیورسٹی



شعبہ اردو کے تحت پی ایچ ڈی اسکالرز کے زیر اہتمام ”نظم جدید- فکر و فون“ کے موضوع پر ایک روزہ سیمینار

جدید نظم کسی کیلے یا بحر کی قال نہیں۔ 1857 کی جنگ آزادی کے ناظر میں لکھی گئیں نظمیں شہر آشوب جدید رجحانات کی حامل ہیں۔ سید نصرت علی نے کہا کہ نظم ایک ایسی روشن اختیار کرنی ہے جس میں خیال غالب ہو گیا ہے۔ آج کل نظم کا انداز نظم برائے نظم بن گیا ہے۔ علاوہ ازیں انہوں نے مشہور ادبی شعراء کے کلام کو ان کے ہی



لہجے میں پڑھ کر سنایا۔ جب کہ نظمات کے فرائض پی ایچ ڈی اسکالرز مجتبی قریشی اور شرمن انصاری نے انعام دیئے۔ سیمینار کے اختتام پر مہمانوں کو گلدستہ اور اعزازی شیلڈ پیش کی گئیں۔

شعبہ اردو کے تحت پی ایچ ڈی اسکالرز کے زیر اہتمام ”نظم جدید- فکر و فون“ کے موضوع پر ایک روزہ سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس میں ادب سے تعلق رکھنے والی

شخصیات نے جدید نظم کی باریکیوں پر سیر حاصل گفتگو کی۔ شرکاء گفتگو میں مہماں خصوصی یہش تمنا، ڈاکٹر فہیم شناس، سید نصرت علی اور ڈیگر شامل تھے۔ اس

موقع پر برطانیہ سے آئے ہوئے شاعر یہش تمنا کا یہ کہنا تھا کہ برطانیہ کے اردو ادبی حلقات نے جدید نظم پر اچھے تجربات کئے ہیں جو ایک اچھا تاثر پیش کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر فہیم شناس نے کہا کہ ”نظم جدید- فکر و فون“ کی اصطلاح اکیسویں صدی کے وسط میں سامنے آئی۔

”یومِ اقوام متحدہ“ و ”فلسطین کے جنگ زدہ عوام“ کیلئے وقف تقریب

ضرورت پر روشی ڈالی۔ ڈاکٹر فضل جاوید نے پرتپاک خیر مقدم نوٹ کے ساتھ الجہہ ترتیب دیا، نمائش کے مقصد امن، عالمی افہام و تفہیم کو فروغ دینے اور مظلوم قوموں کے ساتھ یتکہ میں کھڑے ہونے پر زور دیا۔ تقریب کا اختتام دلی شکریہ کے ساتھ ہوا جبکہ ڈاکٹر اصغر دشتی نے تمام شرکاء، اسپانسرز اور تعاون کرنے والوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس

شعبہ میں الاقوامی تعلقات کے تحت سماں آرٹ گلری، لیاقت میموریل لائبریری میں یومِ اقوام متحدہ کی پروقار تقریب کا انعقاد کیا۔ فلسطین کے جنگ زدہ عوام کے لئے وقف یہ تقریب عالمی یتکہ کے طور پر منایا گیا۔ کراچی میں جاپان کے ڈپٹی گولنل جزل مسٹر ناکا گاڈایاسوٹی نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی، اس تقریب کو سفارتی



نمائش میں بصری پیمانے کی ایک متنوع ریخچ کی نمائش کی گئی، جس میں قسم کے جو ہر پر قبضہ کیا گیا، ”اقوام متحده: امن اور عالمی تعاون کو فروغ دینا۔“ متحرک آرٹ ورک سے لے کر اثر انگیز تصویریوں تک، ہرشراحت نے شافتی جشن میں ایک منفرد پرست کا اضافہ کیا۔ ہماری دل کی گہرائیوں سے ان تمام حاضرین، اسپانسرز اور تعاون کرنے والوں کو خراج تحسین پیش کیا جاتا ہے جنہوں نے اس ایونٹ کو شاندار کامیابی سے ہمکار کیا۔ بین الاقوامی تعلقات کا شعبہ ثقافتی اقدامات کے ذریعے مظلوم اقوام کے ساتھ افہام و تفہیم، اتحاد اور یتکہ کو فروغ دینے کے لئے پر عزم ہے۔

اہمیت سے دو چار کیا اور عالمی تعاون کی اہمیت پر زور دیا۔ مہمان خصوصی کے طور پر اپنے کردار میں، پاکستان جاپان انٹلیکچوئیل فورم (PJIF) کے صدر جناب اقبال برمانے ایسی بصیرتیں شیر کیں جو ہماری قوموں کے درمیان پائیہارشتوں کی نشاندہی کرتی ہیں۔ مسٹر انجینئر MDK سے راشد اعوان نے بین الاقوامی تعاون پر مکالمہ کو تقویت دیتے ہوئے قیمتی نقطہ نظر کا حصہ ڈالا۔ یہ دن، امن اور عالمی افہام و تفہیم کو فروغ دینے کیلئے وقف ہے، فلسطینی عوام کی ساتھ یتکہ کیلئے کھڑا ہے۔ نمائش میں فلسطینیوں کو درپیش موجودہ چینی بجز پر روشی ڈالی گئی، ان کی حالت زار سے غمینے کی اجتماعی



شعبہ اردو کے تحت اردو ادب میں جدیدیت اور ما بعد جدیدیت کے مباحث کے موضوع پر ایک روزہ سمینارے صدر شعبہ ڈاکٹر یامین سلطانہ، فرست رضوی، ڈاکٹر سلمان

ثرثوت اور یامین سلطانہ، فرست رضوی، ڈاکٹر سلمان

وفاقی اردو یونیورسٹی کی اکیڈمک کونسل کا اجلاس

یونیورسٹی کے مالیاتی حالات کے پیش نظر اور کمپیوٹر سائنس کے شعبہ میں طلبہ کے بڑھتے ہوئے رہ جان کو مد نظر رکھتے ہوئے اجلاس میں عبدالحق کیمپس میں بھی کمپیوٹر سائنس کے شعبہ کا فوری قیام کی منظوری دے دی گئی۔ اسی تسلسل میں گلشنِ اقبال کیمپس میں مجلس اول میں شعبہ تجارت کی تدریس کے آغاز کی بھی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں دیگر جامعات کا حوالہ دیتے ہوئے اردو یونیورسٹی میں بھی Online Distance Learning کی پالیسی کی تجویز پیش کی گئی اور غور و فکر کے بعد شعبہ انگریزی، شعبہ تعلیمات اور شعبہ نفیسات میں اس پروگرام کے آغاز کی منظوری دے دی گئی۔ اس کے

وفاقی اردو یونیورسٹی کی اکیڈمک کونسل کا اجلاس گلشنِ اقبال کیمپس میں منعقد ہوا جس کی سربراہی قائم مقام شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق نے کی۔ اجلاس میں اسلام آباد کیمپس کے شعبہ کیمیاء اور حیاتی کیمیاء کے نصابات کی منظوری دی گئی۔ اس کے علاوہ شعبہ نباتات میں ایسوی ایٹ ڈگری پروگرام کے آغاز کی منظوری دی گئی۔ اسی اجلاس میں شعبہ طبیعت کے نصابات پیش کئے گئے جنہیں بحث و مباحثہ کے بعد معمولی تبدیلی کے بعد منظور کر لیا گیا جبکہ شعبہ طبیعت کے ایسوی ایٹ ڈگری کا نیا پروگرام شروع کرنے کی بھی منظوری دے دی گئی۔ اسی طرح شعبہ طبیعت کے ذیلی شعبہ



علاوہ اجلاس میں کلیئہ فارمیٹی کے شعبہ فارماٹیکل کمیٹری کا نصاب شعبہ کی سربراہ ڈاکٹر عارف اکرم کی جانب سے پیش کیا گیا جس میں ترمیم کے ساتھ منظور کر لیا گیا۔ بعد ازاں دیگر امور میں شعبہ نفیسات کے سربراہ ڈاکٹر شاہد اقبال کی جانب سے عبدالحق کیمپس میں Wellness Centre کے قیام کی تجویز پیش کی گئی ہے اجلاس نے منظور کر لیا۔ اجلاس میں بھی فیصلہ کیا گیا کہ یونیورسٹی میں آئندہ ہر سال اکتوبر کے ماہ میں جلسہ تقسیم اسناد (Convocation) کا انعقاد کیا جائے گا۔ دیگر امور میں فیصلہ کیا گیا کہ کلیئہ معارفِ اسلامیہ میں اعلیٰ تعلیم کمیشن کی ہدایت کی روشنی میں قرآن شریف کے ترجمہ اور سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تدریس کو مضامین میں شامل کرنے کی منظوری دے دی گئی۔ اجلاس میں رجسٹر احمد صدیق، رئیس کلیئہ سائنس ڈاکٹر محمد زاہد، رئیس کلیئہ نظمیات کاروبار ڈاکٹر مسعود مشکور، انجمن رئیس کلیئہ فنون ڈاکٹر شاہد اقبال، انجمن رئیس کلیئہ معارفِ اسلامیہ ڈاکٹر حافظ ثانی، انجمن رئیس کلیئہ فارمیٹی ڈاکٹر عارف اکرم، انجمن رئیس کلیئہ تعلیمات ڈاکٹر کمال حیدر، شعبہ جات کے چیئرمین و دیگر اراکین نے شرکت کی۔

ایکٹر کس میں بی ایس اور ایسوی ایٹ ڈگری پروگرام کے نصاب پیش کئے گئے جنہیں منظور کر لیا گیا۔ اسلام آباد کیمپس کے شعبہ کمپیوٹر سائنس کا نصاب بھی بغیر کسی تبدیلی کے منظور کر لیا گیا۔ اسی طرح بی ایس۔ سوفٹ ویریجنائزرنگ اور سوفٹ ویریجنائزرنگ میں ایسوی ایٹ پروگراموں کی بھی منظوری دے دی گئی۔ اسلام آباد کیمپس کے شعبہ اردو کی جانب سے اعلیٰ تعلیم کمیشن کی پالیسی 2023ء کے تحت بی ایس اور ایم ایس / ایم فل کے نصاب منظوری کیلئے پیش کئے جنہیں ترمیم کے ساتھ منظور کر لیا گیا۔ کلیئہ نظمیات کاروبار (کراچی و اسلام آباد کیمپس) کے شعبہ معاشیات و مالیاتی میں بی ایس چار سالہ پروگرام کے علاوہ ایسوی ایٹ ڈگری پروگرام اور بی ایس ٹھرڈ ایئر و سالہ پروگرام کی منظوری دی گئی۔ یہ تمام منظوریاں اعلیٰ تعلیم کمیشن کی ائٹر گریجویٹ پالیسی کے تحت دی گئیں جن کا اطلاق سسٹر Fall، سال 2023ء سے ہوگا۔ اجلاس میں چند شعبہ جات میں ویک اینڈ پروگرام شروع کرنے کی تجویز پیش کی گئی۔ اجلاس نے غور و فکر کے بعد چند خصوصی شعبہ جات میں ویک اینڈ پروگرام کے آغاز کی منظوری دے دی اور فیصلہ کیا گیا کہ آئندہ اجلاس میں اس ضمن میں مزید شعبوں کے بارے میں غور کیا جائے گا۔

شعبہ سندھی کے زیر اہتمام سندھ ک مشہور ادیب، نقاد اور مترجم ولی رام ولہکی یاد میں تعزیتی اجلاس

پروفیسر سکندر علی اور ایم فل اسکالرز، پروفیسر نعیمہ بانو، پروفیسر ذکیہ ٹالپر، پروفیسر سمجھان سانگی، رضوان، ثانیہ شیخ اور طالب علمون نے شرکت کی۔ مقررین نے ولی رام ولہکی وفات کو سندھی ادب کا بڑا انقصان قرار دیا اور کہا کہ ولی رام ولہکی عالمی ادب کے ترجمے ولی رام ولہکی عظیم ترجم ہیں۔ سندھی زبان و ادب کی ترقی میں اہم کردار ادا کرنے والی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ پروگرام میں پروفیسر فرحان زاہد مغلی، فرحان ملاح، سندھی شعبہ کی اساتذہ ڈاکٹر سیما ابڑو، ڈاکٹر عابدہ گھانمڑو،

شعبہ سندھی کے زیر اہتمام سندھ ک مشہور ادیب، نقاد اور مترجم ولی رام ولہکی یاد میں جامعہ ردو شعبہ سندھی کے چیئرمین ڈاکٹر عنایت حسین لغاری کی صدارت میں تعزیتی اجلاس منعقد ہوا جس میں ولی رام ولہکی، ڈاکٹر پشا ولہکی، پروفیسر گوری ولہکی، ڈاکٹر مری ڈھیر، سحر امداد حسین، سمیل سانگی، پروفیسر مشتاق مہر، شاہد کمال، محمد علی پٹھان، ڈاکٹر شیر مہر انی، سابق ڈی سی کیمائری مختار ابڑو، پروفیسر الطاف عاصم زاہد مغلی، فرحان ملاح، سندھی شعبہ کی اساتذہ ڈاکٹر سیما ابڑو، ڈاکٹر عابدہ گھانمڑو،



ملاح نے گیت پیش کیا اور ولی رام ولہکی کو خراج عقیدت پیش کیا۔

شعبہ اردو کی تحریت تقریب ”بیاد جون ایلیا“

میں ان کا مقام نہ مل سکا لیکن وہ اپنے مرنے کے بعد گویا زندہ ہوئے ہیں۔ معروف صحافی اور جون ایلیا کے دوست و سوت و سعیت اللہ خان نے کہا کہ جون ایلیا سر اپا دماغ تھے۔ وہ جس قدر پاکستان میں جانے جاتے ہیں اسی قدر ہندوستان میں بھی مقبول ہیں۔ صدر قومی عوامی تحریک ایاز لطیف پیجوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ جون ایلیا نے روایت سے

شعبہ اردو کے تحت صدر شعبہ یا نیمن سلطانہ کی سرپرستی میں تقریب ”بیاد جون ایلیا“ کا انعقاد کیا گیا تقریب کے صدر قومی عوامی تحریک ایاز لطیف پیجوں نے بحثیت مہماں اعزازی اور ڈائریکٹر فیض کلپر فاؤنڈیشن برطانیہ اکرم قائم خانی نے بحثیت مہماں خصوصی شرکت کی۔ ڈاکٹر نادیہ راحیل اور شکیل جعفری نے تقریب ایلیا کی نظمات کے



آخر کرتے ہوئے نئے لب ولہکی بنیاد ڈالی۔ جون ایلیا معاشرے کے بناض تھے اور معاشرے کی دھنی رگ پر ہاتھ رکھتے تھے۔ ایاز پیجوں نے جون ایلیا کے متعدد اشعار ناکر سامعین کے دل جیت لئے۔ مقالہ جاتی نشست کے بعد مختصر مشارعہ ہوا جس میں شکیل جعفری، تاجور شکیل، ہدایت ساری، جوہر عباس، حناعبرین طارق اور ناصرہ زبیری نے اپنا کلام پیش کیا۔ تقریب کے آخر میں ڈاکٹر یاسین سلطان نے ہمہ نان گرامی اور شعراء کرام کا شکریہ ادا کیا اور مہماں کو یادگاری شیلد پیش کیں۔

فرائض انجام دیے۔ تقریب کا آغاز مقالہ جاتی نشست سے ہوا جس میں معروف شاعرہ و ماہر مضمون نیسمہ زاہد نے کہا کہ جون ایلیا ایک داشمند گھرانے میں پیدا ہوئے ان کی شاعری کے ساتھ ان کی نثر کا مطالعہ بھی ضروری ہے۔ صدر شعبہ اردو کراچی یونیورسٹی، ڈاکٹر عظیم فرمان نے کہا نوجوانوں کو جون ایلیا سے والہانہ لگاؤ ہے لیکن ان کی شاعری کا مطالعہ معروضی انداز سے ہونا چاہئے اور جون ایلیا کی سوانح حیات مرتب ہونی چاہئے۔ مہماں خصوصی اکرم قائم خانی نے اپنے خطاب میں کہا جون ایلیا کو ان کی زندگی

شعبہ باغ بانی کے تحت گلشنِ اقبال کیمپس میں سربراہ و شاداب مہم

شعبہ باغ بانی کے تحت سربراہ و شاداب مہم میں قائم مقام شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر راجحہ محمد صدیق صاحب، نذریسی اور غیر نذریسی عوامل نے شرکت کی اس دوران پودے لگاتے ہوئے قائم مقام شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق نے کہا کہ دنیا بھر میں ساٹھ ہزار سے زاہد اقسام کے درخت اور پودے پائے جاتے ہیں۔ پاکستان کے بخارا علاقوں کو سربراہ و شاداب بنانے کے لیے ہمیں اور طلبہ کو کوئی بہتر منصوبہ بندی بنا نہ ہو گی انہوں نے کہا انسانوں کو درختوں اور پودوں سے آکسیجن ملتی ہے جو انسانی جسم کے لیے بہت ضروری ہے نیم کا درخت سب سے زیادہ آکسیجن چھوڑتا ہے جبکہ ناریل کا درخت فضائی آلودگی کو جذب کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ محالیات کی تباہی سے مختلف بیماریاں پھیل رہی ہیں، ہمیں ان بیماریوں سے بچنے کے لئے یونیورسٹی اور ملک بھر میں زیادہ سے زیادہ درخت اور پودے لگانے کی ضرورت ہے درخت اور پودے فضائی آلودگی میں کمی لاتے ہیں اور پودوں کی کثرت سے ماہول خوشگوار اور ٹھہڑا رہتا ہے۔ انہوں نے کہا جامعہ اردو شعبہ باغ بانی کے تحت یونیورسٹی کو



سربراہ و شاداب بنانے میں ہم اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ اس موقع پر قائم مقام راجحہ محمد صدیق نے جامعہ اردو شعبہ باغ بانی کی جانب سے گرین اینڈ کلین شجر کاری مہم شروع کرنے کے دوران پودہ لگاتے ہوئے کہا کہ تعلیمی اداروں میں اور خصوصاً کراچی شہر میں پودے اور درخت لگانے کی انتہائی ضرورت ہے۔ یہ صرف گردنواح کے حسن میں اضافے کا باعث بنتے ہیں بلکہ آلودگی میں اضافے کو روکنے کا سبب بنتے ہیں۔ اس سلسلے میں جامعہ اردو کے ملازمین کی جانب سے شجر کاری مہم کا آغاز کرنا ایک اچھا عمل ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد نے کہا کہ ماہول کو بہتر بنانے اور پلوشن سے بچنے کے لئے ہمیں زیادہ سے زیادہ پودے لگانے ہونے گے تاکہ طلبہ کو بہتر ماہول مل سکے اور جامعہ اردو کی خوبصورتی میں بھی اضافہ ہو سکے۔ جس طرح جامعہ اردو میں شجر کاری مہم چل رہی ہے اگر ہم کوشش کریں تو اس شہر کو گرین کراچی بنانے کے انچارج اولیں عطا گورمانی نے کہا جتنا ممکن ہو سکا ہم جامعہ اردو میں تبدیلی لا سکیں گے اور اس یونیورسٹی کو کلین اینڈ گرین بنانے گے

وَفَاقِي اردو یونیورسٹی کی سندھ یکمیٹ کا 48 والے اجلاس

آغاز کرنے کی منظوری دی۔ سندھ یکمیٹ میں شعبہ ماہولیاتی سائنس کے استاد ڈاکٹر محمد آصف حسین کی درخواست پر سابقہ پالیسی کے تسلیں میں تمام پی ایچ ڈی پیکارز کو اسٹنٹ پروفیسریڈ ہاک کا عہدہ دینے کی منظوری دے دی گئی۔ اجلاس میں یونیورسٹی میں نئی عمارتوں کی ضرورت کے پیش نظر PC-1 Consultancy Firm کی خدمات حاصل کرنے کی تجویز پیش کی گئی جس پر اتفاق کرتے ہوئے اس میں 15 لاکھ روپے مختص کرنے کی منظوری دے دی گئی۔ یونیورسٹی کے قانون کے

وفاقی اردو یونیورسٹی کی سندھ یکمیٹ کا 48 والے اجلاس کو گلشن اقبال کیمپس میں منعقد ہوا جس کی سربراہی قائم مقام شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشائق نے کی۔ سندھ یکمیٹ میں فناں کمیٹی کے اجلاسوں 26، 27 اور 28 کی منظوری دی گئی۔ سندھ یکمیٹ میں اسلام آباد ہائی کورٹ کی جانب سے 2021-4088No.W.P کے تحت جاری کئے گئے فیصلہ پر عملدرآمد کرتے ہوئے یونیورسٹی میں 2019ء میں منظور کی گئی افران کی نام پے اسکیل کی پالیسی پر عملدرآمد کر دیا گیا جبکہ قائم مقام



مطابق سلیکشن بورڈ میں 2 بیرونی ماہرین کی شمولیت کیلئے ڈاکٹر محمد واسع اور پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال آفریدی کے نام پیش کئے گئے جنہیں اتفاقی رائے سے منظور کر لیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے قائم مقام شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشائق نے ریٹائر ہونے والے ملازمین کی پیش کی ادائیگی میں انتظامی امور کی باہت تاخیر پر سخت تشویش کا افہار کیا اور متعلقہ افران کو بہایت دی کہ ریٹائر ہونے والے ملازمین کے معاملات پر ان کے ریٹائر ہونے سے قبل کارروائی کا آغاز کیا جائے تاکہ بروقت پیش کی ادائیگی ممکن ہو سکے، دوسری صورت میں متعلقہ اوتار تاخیر کے ذمہ دار افرار کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے اس کی دو ماہ کی تاخوہ منہما کر لی جائے گی۔ اجلاس میں قائم مقام رجسٹر احمد صدیق، رئیس کلیئہ سائنس ڈاکٹر محمد راہد، رئیس کلیئہ نظمیات کاروبار ڈاکٹر مسعود مشکور، رکن ڈاکٹر زرینہ علی، انصارج کلیئہ فنون ڈاکٹر شاہد اقبال، انصارج کلیئہ فارمیسی ڈاکٹر عارفہ اکرم، انصارج کلیئہ قانون ڈاکٹر سعید، قائم مقام ٹریئر ادارہ انسان اور قائم مقام کنشہ ول غیاث الدین احمد نے شرکت کی اور انصارج کلیئہ تعلیمات ڈاکٹر کمال حیدر نے آن لائن اس میں شرکت کی۔

رجسٹر ارکی طرف سے اساتذہ کیلئے بھی ایسی ہی پالیسی کی منظوری کی قرارداد پیش کی گئی جس پر مزید کارروائی کیلئے اسے مالیاتی کمیٹی کو بھیج دیا گیا۔ اجلاس میں مختلف شعبہ جات کے صدرروں/انچارج کے تقریات کی یونیورسٹی کے مجموعہ قوانین کے مطابق کرنے کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں حکومت پاکستان کی جانب سے پرائم منشہ اسٹنٹ پیشیج کے تحت بھرتی کئے گئے غیر تدریسی ملازمین کی حکومت پاکستان کے اعلامیہ کے مطابق مستقلی کا معاملہ پیش کیا گیا جس پر تمام معاملات کی قانون کے مطابق جائز پڑتاں کے لئے کمیٹی کردی گئی اور فیصلہ ہوا کہ اس کمیٹی کی سفارشات پر حکومتی معیار پر پورا تر نے والے ملازمین کو مستقل کر دیا جائے گا۔ سندھ یکمیٹ کے اجلاس میں جامعہ کے مالی وسائل میں اضافہ کیلئے متفرق تجویز پیش کی گئیں جن پر مزید کارروائی کی منظوری دے دی گئی۔ اس کے علاوہ رجسٹر ارکی جانب سے انتظامی شعبہ جات کی کارکردگی کو بہتر اور جدید بنانے کیلئے یونیورسٹی کے انتظامی شعبوں میں ERP کا نظام متعارف کروانے کی تجویز پیش کی گئی جسے اجلاس نے منظور کرتے ہوئے اس کا فوری

شعبہ اردو کے زیر اہتمام ”مسئلہ فلسطین: ادبی، سیاسی و علمی جماعت“ کے عنوان سے مذاکرہ کا انعقاد

سوویت یونین کا ٹونا مراجمتی تنظیموں کی موت ثابت ہوا۔ آج ہمیں نہ چاہتے ہوئے بھی امر یکہ کا اتحادی بنتا ہے۔ فلسطین آج تنہا ہے۔ حماس اور حزب اللہ بھی جب کامیاب ہوں گے جب انہیں سیاسی حمایت حاصل ہو۔ مسئلہ فلسطین دن دور یاستی حل کی طرف جاتا دھکائی دے رہا ہے۔ حماس کے طریقہ کار پر اختلاف کیا جا سکتا ہے مگر وہ دراصل اپنی آزادی کی لڑائی لڑ رہی ہے کسی اور کی آزادی سلب نہیں کر رہی۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اس جنگ سے پیدا ہونے والے انسانی الیے کو روکا جائے۔ معروف مصنف اور شاعر فراست

شعبہ اردو کے زیر اہتمام ”مسئلہ فلسطین: ادبی، سیاسی و علمی جماعت“ کے عنوان سے مذاکرے کا انعقاد کیا گیا۔ مذاکرے کے شرکاء میں معروف صحافی مظہر عباس، صحافی و ادیب انور سن رائے، مصنف و شاعر فراست رضوی، صحافی و سیاسی و سماجی شخصیت صابر ابو مریم اور صحافی تابان ظفر شامل تھے۔ مؤثرین کے فرائض صدر شعبہ بین الاقوامی تعلقات ڈاکٹر اصغر دشتی نے انجام دیئے۔ نظامت ایم فل اسکالرز انیلہ تبسم اور منظور احمد نے کی تقریب کی سرپرستی صدر شعبہ اردو، رئیس کلیئے لسانیات ڈاکٹر یاسمین سلطانہ کر رہی تھیں۔



رضوی نے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے کہا کہ فلسطین کے مسئلے کے دو پہلو ہیں ایک انسانی اور دوسرا اسلامی۔ یہودی دراصل تابوت سکینہ پر دسترس چاہتے ہیں اور گریٹر اسرائیل کے حصول کی کوشش میں ہیں۔ آج مسلمانوں کا کوئی لیدر نہیں۔ تنظیم تعاون اسلامی ناکام پلیٹ فارم ہے۔ عرب لیگ نے بھی فلسطینیوں کے لئے کچھ نہیں کیا۔ معروف صحافی تابان ظفر نے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے کہا کہ فلسطین کا مسئلہ اسلامی نہیں بلکہ انسانی ہے۔ کیا حماس کو اندازہ تھا کہ اس حملے کا در عمل کیا ہو سکتا ہے جس کو سوچنا چاہئے تھا کہ در عمل انتہائی ہو گا جس میں بچے، بزرگ، عورتیں عام لوگ مارے جائیں گے۔ میں ہزار عام لوگ شہید ہو چکے ہیں۔ اس الیے کو جلد از جلد رکنا ہو گا۔ تقریب میں ڈاکٹر فراست رضوی، سارا فاؤنڈیشن کی سربراہ صبیح اخلاق اور ایم فل اسکالر خالد حسین نے فلسطین کے حوالے سے نظمیں پڑھیں۔ مذاکرے کے اختتام پر صدر شعبہ اردو، رئیس کلیئے لسانیات ڈاکٹر یاسمین سلطانہ نے مہمان شرکاء سے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ مسئلہ فلسطین ایک سلسلہ ہوا موضوع ہے۔ شعبہ اردو نے ہمیشہ اس نوعیت کے موضوعات پر تقریبات کا اہتمام کیا ہے۔ مذاکرے کا مقصد مسئلہ فلسطین کے مختلف پہلوؤں کو زیر بحث لاتے ہوئے اظہار تکمیلی اور آگاہی فراہم کرنا ہے۔ اختتام پر ڈاکٹر یاسمین سلطانہ نے مذاکرے کے شرکاء کو اعزازی شیلہ زدھی پیش کیں۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ مذاکرے کا آغاز صابر ابو مریم کی گفتگو سے ہوا ان کا کہنا تھا کہ سر زمین فلسطین تمام مذاہب کے لئے مقدس ہے۔ ہمارے لئے تمام انبیاء قابل احترام ہیں۔ یہ رائی مسلمانوں اور یہودیوں کی نہیں ہے۔ یہ جنگ نہیں اسلام کیخلاف سازش ہے۔ ہر ملک کو اپنا دفاع کرنے کا حق حاصل ہے مگر فلسطینیوں سے یہ حق بھی چھین لیا گیا۔ تاریخ کی ستم طریقی یہ ہے کہ عالمی طاقتوں نے فلسطینیوں کی منشاء کے بغیر ان کی زمین پر قبضہ کر کے اسرائیل بنایا اور پروپیگنڈا کرتے رہے کہ فلسطینیوں نے اپنی زمینیں پیچی ہیں۔ جبکہ انہیں ان کی زمین سے زبردستی نکالا گیا۔ انصاف کے بغیر فلسطین میں امن قائم نہیں ہو گا۔ انور سن رائے کا کہنا تھا کہ اردو ادب میں مسئلہ فلسطین پر بہت کام ہوا ہے۔ ادب میں کسی بھی مسئلے کے انسانی پہلو کو دیکھا جاتا ہے۔ ادیب دنیا کے کسی بھی خطے سے ہو وہ مسئلہ فلسطین سے چشم پوشی اختیار نہیں کر سکتا۔ ان کا کہنا تھا کہ فلسطینیوں کو ہم نے تھا چھوڑ دیا۔ فلسطینیوں کے حق میں آنسو بھانے اور جذباتی نعرے لگانے سے مسئلہ حل نہیں ہو گا۔ حقیقت کی دنیا میں رہ کر عملی و سیاسی جدوجہد کرنی ہو گی۔ مذاکرے میں اظہار خیال کرتے ہوئے معروف صحافی مظہر عباس نے کہا کہ معروف ادیب ایڈورڈ سعید مذہب عیسائی تھے لیکن فلسطین کا ذرا کے لئے عملی طور پر جنگ میں حصہ لیا۔ مسئلہ فلسطین کو سمجھنے کے لئے ان کی کتاب پڑھنی ضروری ہے۔ جہاں مراجمت ہوئی وہاں مراجمتی ادب بھی پیدا ہوا۔

اسلام آباد کیمپس میں سیرت چیئر کے قیام کی افتتاحی تقریب

کے تمام پروگرامز میں لازمی طور پر پڑھانے کی منظوری دے دی ہے جس کو بہت جلد نصاب کا حصہ بنادیا جائے گا۔ نمل یونیورسٹی سے آئے مہمان مقرر پروفیسر ڈاکٹر مستفیض احمد علوی نے کہا کہ سیرت مصطفیٰ ﷺ کو لوگوں کی انفرادی زندگی میں کس طرح لانا ہے اس کی ترکیب بتانی چاہئے۔ سیرت پڑھ

اسلام آباد کیمپس میں سیرت چیئر کے قیام کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ قائم مقام شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق نے اس تقریب کی صدارت کی۔ تقریب کے مہمان خصوصی جناب اینیق احمد وفاقی وزیر مذہبی امور و مین المذاہب ہم آہنگی اور مہمان مقرر پروفیسر ڈاکٹر مستفیض احمد علوی



کراگروگوں کے کردار بدل جائیں اور سیرت مصطفیٰ ﷺ کتابوں سے نکل کر ہمارے دلوں اور ذہنوں میں گھر کر جائے تو یہ بڑی کامیابی ہے۔ ڈاکٹر یکٹر سیرت چیئر ڈاکٹر حافظ عبدالرشید نے سیرت چیئر کی اہمیت اور اس کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ اسلامی شاعر کی تزویج تعلیمی اداروں کی ذمہ داری ہے۔ سیرت نبوی کا مطالعہ بہت ضروری ہے۔ اس منشور کے تحت سیرت چیئر کا قیام عمل میں لا یا گیا ہے۔ تقریب کے اختتام پر انچارج اسلام آباد کیمپس ڈاکٹر احتشام الحق پڑا نے مہمانوں کی آمد پر ان کا شکریہ ادا کیا اور اعادہ کیا کہ میں ہمہ وقت سیرت چیئر کے تحت ہونے والی تمام سرگرمیوں اور پروگرامز کے لئے تیار ہوں۔ پروگرام کے آخر میں مہمانوں میں اعزازی شیڈز تقسیم کی گئیں۔ اس تقریب میں جامعہ اردو کے اساتذہ، طلباء اور انتظامی افسران و عملاء کی ایک کثیر تعداد نے شرکت کی۔

نمل یونیورسٹی اسلام آباد سے تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر جناب اینیق احمد نے کہا کہ آرٹیفیشل انٹلیجنس کے اس دور میں سیرت نبوی ﷺ کو سمجھنا اور زیادہ ضروری گیا ہے۔ نسل کو خرافات سے نکالنے کے لئے سیرت نبوی ﷺ کو تعلیمی اداروں میں بنیادی اہمیت دینا پڑے گی۔ مزید کہا کہ علم سیکولر نہیں ہوتا۔ خدا کو نکال دیا جائے تو علم علم نہیں رہتا۔ دین کے ولڈ و یوکو سمجھنے کے لئے سیرت کو سمجھنا ناگزیر ہے۔ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق نے اپنے خطاب میں کہا کہ مغرب کی ہوا ہماری نسل کو خراب کر رہی ہے۔ اس کے لئے جامعات کو چاہئے کہ نوجوان نسل کی کردار سازی پر خصوصی توجہ دیں۔ ہمارے تمام مسائل کا حل سیرت طیب ﷺ میں موجود ہے۔ اسی وجہ سے ہماری یونیورسٹی کی اکیڈمک کو نسل نے اعلیٰ تعلیم کمیشن کی ہدایات کی روشنی میں ترجمہ القرآن اور سیرت طیب ﷺ کے مضامین کو جامعہ

شعبہ بین الاقوامی تعلقات "اسلام آباد کمپس" اور اسلام آباد کمپیوٹر لولیس کی جانب سے نشیا و جرام کے بارے میں ایک گاہی سیمنار

شعبہ بین الاقوامی تعلقات "اسلام آباد کمپس" اور اسلام آباد کمپیوٹر لولیس کی جانب سے نشیا و جرام کے بارے میں ایک گاہی سیمنار کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی جناب محمد شعیب خرم، ڈی آئی جی سیف سٹی ورناک اسلام آباد پولیس نے اپنی ٹیم کے ہمراہ شرکت کی۔ ڈاکٹر احتشام الحق انصاریح اسلام آباد کمپس، محمد علیم رضا ایڈیشنل رجسٹرار اور ڈاکٹر عظیمی سراج صدر شعبہ بین الاقوامی تعلقات نے معزز مہمان کا استقبال کیا۔ تقریب کا انعقاد یونیورسٹی آڈیٹوریم میں کیا گیا جس میں طلبہ کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ جناب محمد شعیب خرم ڈی آئی جی نے طلبہ کو بتایا کہ آئی جی اسلام آباد کی طرف سے خصوصی ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ مختلف تعلیمی اداروں میں اسلام آباد پولیس کی طرف سے طلبہ کو معاشرتی جرام



و نشیات اور ان کی روک تھام کے لئے اسلام آباد پولیس کے اقدامات کے بارے میں آگاہی دی جائے۔ اپنے خطاب کے دوران مہمان خصوصی نے جرام کی مختلف اقسام، جدید شیکناں لو جی کی مدد سے جرام کی روک تھام کے لئے پولیس کے طریقہ کار، سیف سٹی کیمروں کا استعمال، گزشتہ سالوں کے اعداد و شمار سیستم کی اہم معلومات فراہم کیں۔ طلبہ کی طرف سے موجودہ حالات میں پولیس کا کردار اور اسلام آباد پولیس کی کارکردگی کے بارے میں مختلف سوالات کئے گئے جن کے مفصل جوابات جناب محمد شعیب خرم ڈی آئی جی نے دیے۔ تقریب کے آخر میں ڈاکٹر عظیمی سراج صدر شعبہ بین الاقوامی تعلقات نے سیمنار میں شرکت کرنے پر معزز مہمان گرامی و دیگر شرکاء کا شکریہ ادا کیا جبکہ طلبے نے گروپ فوٹو بھی بنائے۔

عبد الحق کیمپس کراچی کے اساتذہ و طلبہ کا فلسطینیوں کے ساتھ اظہار یقینی

عبد الحق کیمپس کراچی کے اساتذہ و طلبہ نے فلسطینی عوام کے ساتھ اظہار یقینی کرتے ہوئے ریلی کے شرکاء نے اسرائیل کے خلاف زبردست نعرے بازی کی۔ ریلی کے اختتام پر پروفیسر صادق بلوچ، ڈاکٹر حافظ شانی، ڈاکٹر اصغر دشتی، ڈاکٹر رضوانہ جبیں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل ایک دہشت گرد ریاست ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل غزہ میں بچوں، اپنے افراد اور شہریوں پر بمباری کر کے جنگی جرام کا مرکب ہوا ہے۔ انہوں



نے فی الفور غزہ میں جنگ بندی کا مطالبہ کیا اور کہا کہ عالمی برادری کی جانب سے فلسطینیوں کے ساتھ یقینی خوش آئندہ ہے۔

اسلام آباد کیمپس میں وزیر اعظم یو تھر لیپ ٹاپ اسکیم فیز III کے تحت تقریب کا انعقاد

اسلام آباد کیمپس میں وزیر اعظم یو تھر لیپ ٹاپ اسکیم فیز III کے تحت تقریب کرنے کے لئے ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں اعلیٰ تعلیم کیمیشن کی جانب سے ناظم ریجنل کو آرڈینیٹر برائے لیپ ٹاپ اسکیم جناب منظور علی تشریف لائے۔ انہوں نے وزیر اعظم یو تھر لیپ ٹاپ اسکیم فیز III میں جنتے والے طلبہ میں لیپ ٹاپ تقسیم



کئے۔ تقریب کا انعقاد انچارج کیمپس ڈاکٹر احتشام الحق کی جانب سے مرکزی ہال میں کیا گیا تھا۔ وزیر اعظم یو تھر لیپ ٹاپ اسکیم فیز III کے پروگرام کی کامیابی میں یونیورسٹی کے شعبہ جات کے فوکل پرسنzel ڈاکٹر سعدیہ صدر، ڈاکٹر مہوش عزیز، ڈاکٹر سعید اللہ، ڈاکٹر اور گنیب، ڈاکٹر ندیم ناصر، ڈاکٹر عون ساجد، جناب ملک اشتیاق محترمہ ڈاکٹر قرۃ العین اقبال کی کاوشوں کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔



وفاقی اردو یونیورسٹی اور رابطہ فورم انٹرنشنل کے درمیان "مستقبل میں ملکی اور غیر ملکی سطح پر ہوںوالے سیمینارز کا انفرسز اور دو کشہ" کرنے کی مفادیت یادداشت پر قائم مقام شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق اور جیمز مین رابطہ فورم انٹرنشنل نصرت مرزا احتشام کر رہے ہیں، اس موقع پر ڈاکٹر فیصل جاوید، ڈاکٹر امیر احمد فاروقی، ڈاکٹر محمد عارف اور بشری بتوں موجود ہیں

مزید برآں اسلام آباد کیمپس کے ڈاکٹر عظمی سراج، ڈاکٹر شیر جوئی، ڈاکٹر حبیب الرحمن، انجیئر جمال اکرم کی وزیر اعظم یو تھر لیپ ٹاپ اسکیم فیز III کی تقریب کے کامیاب انعقاد کرنے پر ان کی کاوشوں کو سراہا گیا بلاشبہ لیپ ٹاپ تقسیم کی اس تقریب کو کامیاب کرنے میں تمام اراکین نے اہم کردار ادا کیا۔ اس موقع پر مرکزی ہال میں منعقدہ تقریب کے ساتھ اسلام آباد یو تھر فیصلی ٹیشن سینٹر میں منظم انداز میں لیپ ٹاپ تقسیم کو کامیاب بنانے میں تمام فوکل پرسنzel اور یونیورسٹی انتظامیہ کا مسلسل تعاون شامل حال رہا۔ اس پروقار تقریب کی کامیابی پر انچارج کیمپس ڈاکٹر احتشام الحق نے سپر فوکل پرسن ڈاکٹر یوسف حمید کی انتہک کاوشوں کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔

شعبہ ابلاغ عامہ "اسلام آباد کیمپس" اور فلم ساز ادارے میں تھر فلم کے مابین مفاہمتی یادداشت پر دستخط

میں اسٹوڈنٹس کو عملی پلیٹ فارم دینا خوش آئندہ ہے۔ ویکن تھر فلم کی پروڈکشن اور فلم نثار اور یمنی کا کہنا تھا کہ ان کے ادارے کو امریکہ سے مختلف ممالک کے اداروں اور فلم ساز تنظیموں کے ساتھ کام کرنے کا تجربہ ہے۔ فلم کے ذریعے سماج کے مسائل اجاگر کرنا خاص کر طلبہ اور خواتین کو ترقی کی راہ دکھانا ان کا مقصد ہے۔ یونیورسٹی طلبہ کو عملی فیلڈ کی طرف راغب کرنا نیز ان کی خداداد صلاحیتوں کو پاٹش کرنا بھی ہمارا ہدف ہے۔ انجارج شعبہ ابلاغ عامہ



شعبہ ابلاغ عامہ "اسلام آباد کیمپس" اور ویکن تھر فلم کے مابین فلم پروڈکشن اور فلم بینی کا معاهدہ طے پایا۔ معروف فلم ساز ادارے کے تحت شعبہ ابلاغ عامہ "اسلام آباد کیمپس" میڈیا کے طلبہ کو فلم کاری سکھائی جائے گی۔ جامعہ کے طلبہ کو ویکن اینٹرنشنل فلم فیسیوں کے سلسلے میں فلم دکھائی جائے گی۔ ڈاکٹر اخشم الحق پڑا انجارج اسلام آباد کیمپس اور ویکن تھر فلم کی پروڈکٹ ہیڈر عربہ نثار نے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کئے۔ اس موقع پر ایڈیشنل

ڈاکٹر شیریونی نے فلم ساز ادارے کا شکریہ ادا کیا اور عزم ظاہر کیا کہ دونوں اداروں کی شرکت سے ماں میڈیا کے طلبہ کو عملی میدان میں کامیاب بنانے کی کوشش کی جائے گی۔ فیڈرل اردو یونیورسٹی کے اندر فلم بینی سے طلبہ کو نئے آئینے یا زیالیں گے۔ اسٹنٹ پروفیسر ابلاغ عامہ ڈاکٹر سکندر علی کا کہنا تھا کہ فلم سازی اور پروڈکشن بطور مضمون متعارف کر رہے ہیں۔ نصاب کی تدوین کر رہے ہیں۔ ابلاغ عامہ کے اندر فلم ایک اثردار شعبہ ہے۔

رجڑا علیم رضا، انجارج شعبہ ابلاغ عامہ ڈاکٹر شیریونی، اسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر سکندر علی اور صدر شعبہ مین الاقوامی تعلقات ڈاکٹر عظمی سراج بھی موجود تھے۔ مفاہمتی یادداشت پر دستخط کرتے ہوئے انجارج کیمپس ڈاکٹر اخشم الحق پڑا کہنا تھا کہ اردو یونیورسٹی اکیڈمک تعلیم کے ساتھ ساتھ عملی کام پر بھی یقین رکھتی ہے۔ طلبہ میں تحقیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا یونیورسٹی کے نصب اعین میں شامل ہے۔ فلم تھر و ویکن کی صورت



شعبہ ابلاغ عامہ عبدالحق کیمپس کے تحت تقریب کا انعقاد اس موقع پر ڈاکٹر مسروخ نام صدر شعبہ ابلاغ عامہ اور دیگر مقررین کا شرکاء سے خطاب

تقریب بسیلسلہ پوام اقبال

قومی تقریبات سوسائٹی اور شعبہ اردو کے زیر انتظام اسلام آباد کمپس کے مرکزی ہال میں یومِ اقبال کی تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں کلامِ اقبال کے مقابلہ جات ہوئے ان مقابلوں کے منصوبین ڈاکٹر سعد یہ طاہر اسٹنٹ پروفیسر شعبہ اردو، ڈاکٹر عطیہ انور صدر شعبہ انگریزی اور ڈاکٹر حبیب الرحمن اسٹنٹ پروفیسر شعبہ اسلامیات تھے۔ تقریب کی صدارت ڈائریکٹر اسٹنٹ فیصل شعبہ اردو، ڈاکٹر طارق محمود نے کی۔ تقریب کے مرکزی مقرر شعبہ اردو کے استاد ڈاکٹر سید عون ساجد اسٹنٹ پروفیسر تھے جنہوں نے اپنے فکر انگیز



خطاب میں اقبال کے پیغام
کی عصری معنویت پر روشی
ڈالی۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز
تلادت کلام پاک سے ہوا
جس کی سعادت حافظ سمیع
اللہ نے حاصل کی۔ نعمت

رسولؐ کی سعادت پی اتکچ ڈی اسکالر غلام حسن فرید نے حاصل کی۔ کلام اقبال کے مقابلوں میں غلام حسن فرید، عریشہ ملک، شرہ رباب، حظہ بی بی، عبدالصبور، محمد ندیم خان، شہباز لیاقت، محمد حسین، طارق شہزاد، محمد عرفان اور احمد حسیب نے شرکت کی۔ مترجم حصے میں حظہ بی بی، غلام حسن فرید اور شرہ رباب بالترتیب اول دو مم سوم رہے۔ جبکہ تھنگ لفظ حصے میں طارق شہزاد، محمد حسین اور محمد ندیم خان، اول دو مم سوم رہے۔ تقریب کے آخر میں ڈائریکٹر اسٹوڈنٹس افیئر نے اپنے خطاب میں انچارج قومی تقریبات سوسائٹی و صدر شعبہ اردو ڈاکٹر فہمیدہ تبسم ایسوی ایٹ پروفیسر اور ان کی ٹیم کو سرہا اور مستقبل میں بھی ایسے پروگرامز کے انعقاد پر زور دیا اور جیتنے والے طلبہ میں انسداد تقسیم کیں۔ تقریب کے انعقاد میں ہوپ سوسائٹی پاکستان کا تعاون بھی شامل تھا۔ تقریب میں نظامت کے فرائض پی اتکچ ڈی اسکالر فاروق حسین شاہ نے ادا کئے۔

شعبہ اردو ”اسلام آباد کمپس“ کے تحت سیمینار بعنوان ”فلسطین اور ہماری ذمہ داریاں“



شعبہ اردو ”اسلام آباد کمپس“ نے اسرائیل کے ہاتھوں غزہ میں ہونیوالے ظلم و بربریت کے خلاف اور فلسطینی مسلمانوں سے اظہار یکجہتی کے لئے ایک سیمینار بعنوان ”مسئلہ فلسطین اور ہماری ذمہ داریاں“ منعقد کیا۔ جس کی صدارت محترم ڈاکٹر فہمیدہ تبسم نے کی۔ مقررین نے منظوم و منشور کلام کے ذریعے مسئلہ فلسطین کو اجاگر کیا اور شہداء غزہ کو خراج تحسین پیش کیا۔ محترم ڈاکٹر سید عون ساجد نقوی نے مسئلہ فلسطین کے تاریخی حقائق سے

پرداہ اٹھاتے ہوئے سامعین کے سامنے یہودیت اور صیہونیت میں امتیاز واضح کیا اور فلسطین کی حالیہ جنگی صورتحال کے پیدا ہونے کی اصل وجہات بیان کیں۔ ڈاکٹر ناہید قمر نے فلسطینی مجاہد پنجی "احمد تیمی" کے نام ایک پارش نظم پیش کی۔ ایک اسکار نے فلسطینی موجودہ تباہ کن اور کرشیدہ حالات پر ایک دستاویزی فلم دکھائی۔ ڈاکٹر سعدیہ طاہر نے فلسطین کی موجودہ صورتحال کے تناظر میں اردو کی مزاجتی شاعری پر گفتگو کی۔ ڈاکٹر محمد سعید احمد نے اپنے خطاب میں پاکستانی قوم کو فلسطینیوں کی آواز میں آواز ملانے کی ترغیب دی۔ صدر مجلس ڈاکٹر فہمیدہ تبسم نے سینیما کے اختتامی کلمات بیان کرتے ہوئے اپنا عقیدت مندانہ منظوم کلام پیش کیا۔ سینیما کے اختتام پر معزز اساتذہ نے منتظم اسکار لرز اور جو نیز طلبہ کو باوقار پروگرام منعقد کرنے اور بہترین انتظام و انصرام پر حوصلہ افزائی کی۔ تقریب میں اسکار لرز غلام حسن فرید، عرشہ کرن، سماںہ جبیب، افسانہ نقی، سمیح اللہ و دیگر نے فعال شرکت کی۔